کے-الیکٹرک نے اپنے 70 فیصد نیٹ ورک کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنئ قرار دیا

کراچی، 20 دسمبر 2024: کمپنی کے سہ ماہی جائزے کے بعد، کے-الیکٹرک (کے ای) نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اس کے 2,100 فیڈرز کے نیٹ ورک کا 70 فیصد حصہ لوڈ شیڈنگ سے مستثنئ ہے۔ نیا لوڈ شیڈنگ کا شیڈول کے ای کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ باقی 30 فیصد میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 6 سے 10 گھنٹوں کے درمیان طے کیا گیا ہے۔ صارفین کے ای لائیو ایپ اور کے ای کی واٹس ایپ سروس کے ذریعے بھی اپنی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آخری سہ ماہی جائزہ ستمبر 2024 میں کیا گیا تھا۔

بلوں کی بروقت ادائیگی اور بجلی چوری میں کمی نے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنایا ہے، جن میں لوڈ شیڈنگ سے مکمل طور پر مستثنئ علاقے بھی شامل ہیں۔ ان علاقوں میں اورنگی سیکٹر 14-اے سے 14-ایف، 15-اے اور 15-بی، شمسی کالونی، فیروز شاہ کالونی اور بنگلہ بازار، کورنگی سیکٹر 48-ڈی اور 48-بی، اور شاہ فیصل نمبر 2کا شمار ہوتا ہے ۔ مزید ، کچھ علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کے دورانیے کو 4 گھنٹے تک کم کیا ہے، جس میں بلدیہ سیکٹر 4-اے سے 4-سی اور نیو سعید آبادشامل ہیں۔

اس حوالے سے ترجمان کے الیکٹرک کا کہنا ہے : "کےالیکٹرک اپنے صارفین کو محفوظ، قابل اعتماد اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ مختلف کمیونٹیز کی طرف سے دکھائی جانے والی بہتری یہ بات ثابت کرتی ہے کہ بلوں کی بروقت ادائیگی اور لائن لاسز کو کم کرنے کے لیے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ ایسے علاقے جن میں ایمپریس مارکیٹ، رام سوامی اور بوٹی مارکیٹ شامل ہیں، جو گذشتہ سہ ماہی جائزے میں لوڈ شیڈنگ سے مستثنئ قرار پائے تھے، ان علاقوں نے اب بھی استثنا کی حیثیت برقرار رکھی ہے۔"

کے-الیکٹرک نے بجلی کی چوری اور غیر قانونی کنکشنز کو ختم کرنے کے لیے شہر بھر میں مہم چلائی ہیں، جن سے نیٹ ورک کی کارکردگی متاثر ہو رہی تھی۔ 2024 کے آغاز سے اب تک کمپنی نے شہر بھر میں 21,000 سے زائد مہم چلائی ہیں اور 220,000 کلو گرام غیر قانونی تاریں ہٹائی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، کمپنی باقاعدگی سے سہولت کیمپوں کا انعقاد بھی کرتی ہے تاکہ صارفین جو اپنے بقایا جات کو ادا کرنا چاہتے ہیں، وہ با آسانی اپنی ادائیگیاں مکمل کر سکیں۔

اس کامیابی میں صرف کے-الیکٹرک کا کردار نہیں، بلکہ مقامی رہائشیوں، علاقے کے منتخب نمائندوں کا بھی اہم کردار ہے جنہوں نے بجلی کی چوری کے مسئلے کو کم کرنے میں کمپنی کا ساتھ دیا ہے۔

دوسری جانب، جن علاقوں میں چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی میں اضافہ ہوا ہے، وہاں لوڈ شیڈنگ کے دورانیے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ان میں بحریہ کمپلیکس اور ڈی ایچ اے فیز 2 سے متصل گزری کے علاقے، اور ناظم آباد نمبر 5 شامل ہیں۔ اسی طرح، لانڈھی سیکٹر 3-اے، 3-بی، 37-سی، پی آئی بی کالونی، میمن کالونی بالدیہ، کورنگی سیکٹر 33-سی، 33-ڈی، 33-ایف ایریا، لیاقت آباد 5، 6، 7 اور 8، نارتھ کراچی سیکٹر 5-کے، 5-سی-4، گلستان جوہر بلاک 17 اور 16-اے، 18 اور 19 میں بھی لوڈ شیڈنگ کے دورانیے میں اضافہ ہوگا۔ ان علاقوں کی نگرانی اگلے جائزے تک جاری رکھی جائے گی۔

کے-الیکٹرک اپنے نیٹ ورک کا ایک مکمل، ڈیٹا پر مبنی سہ ماہی جائزہ لیتا ہے تاکہ شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس حوالے سے کمپنی کمیونٹی کے نمائندوں اور منتخب حکام سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتی ہے جو بجلی کی فراہمی کو قابل اعتماد بنانے کے لیے اس کے ساتھ معاونت کرنے کے لیے تیار ہیں۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔